بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤى اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۰ | ۱۳ ذی قعدہ ۱۴۰۰ھ ۲۴ تبوک ۱۳۵۹ ہش ۲۴ ستمبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۱۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

کی طرف سے

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی کامیابی کے لئے دعاؤں اور عبادت کا پروگرام

مستقل رہنا ہے لازم اے بشر تجھ کو سدا ✽ رنج و غم یاس والم فکر و بلا کے سامنے
بارگاہِ ایزدی سے تو نہ یوں مایوس ہو ✽ مشکلیں کیا چیز ہیں مشکل کشا کے سامنے
(درثمین)

ہمیں یہ ہدایت دی گئی ہے کہ اس عظیم منصوبہ کی کامیابی کے لئے ہم اپنے بے انتہا کرم کرنے والے اور بار بار رحم کرنے والے مولا کریم کے حضور سربسجود رہیں۔ اور اس پروگرام پر عمل جاری رکھیں۔

۱۔ جماعت احمدیہ کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احباب جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقرر کر لیا جایا کرے۔

۲۔ دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نماز عشاء کے بعد سے لے کر نماز فجر سے پہلے تک یا ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

۳۔ کم از کم سات بار روزانہ سورۃ فاتحہ کی دعا غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

۴۔ درود شریف اور تسبیح و تحمید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ نیز استغفار کا ورد روزانہ ۳۳-۳۳ بار کیا جائے۔

۵۔ مندرجہ ذیل دعائیں کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں۔

۱۔ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِىْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

۶۔ ان کے علاوہ اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔ تا اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے قدم بڑھاتے چلے جائیں۔ اے اللہ تو قبول فرما۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

اخبار احمدیہ

۔۰ ربوہ ۲۲ر تبوک ر ستمبر۔ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں واشنگٹن سے آمدہ آخری اطلاع موَرخہ ۱۶ر ستمبر بذریعہ جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے مطابق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام نہایت درجہ خصوصی توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنی خاص الخاص تائید و نصرت کے ذریعہ حالیہ دورہ ممالک بیرون کی گراں قدر کامیابیوں میں بیش از بیش اضافہ کرتا چلا جائے۔ حضور کے مقاصد عالیہ میں غیر معمولی کامیابیاں بخشے۔ اور اپنے فضل و رحم سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

۔۰ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بلڈ پریشر میں اضافے اور جسم میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

رپورٹ دورۂ یورپ ۱۹۸۰ء

حضور ایدہ اللہ کے حالیہ تاریخ ساز دورۂ یورپ ۱۹۸۰ء کی رپورٹ کی پہلی جلد شائع ہو گئی ہے۔ نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب طباعت و کتابت سے آراستہ ایمان افروز واقعات کا مجموعہ ہے۔

احباب اور جماعتیں مطلوبہ تعداد سے مجلس خدام الاحمدیہ کو مطلع فرمائیں۔

(مہتمم اشاعت)

امتحان دینے والے جملہ طلباء اور طالبات کے لئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا نہایت اہم تاکیدی ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ر مارچ ۱۹۸۰ء میں جملہ احمدی طلبہ اور طالبات کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا ہے۔

"پہلی بات جو میں چاہتا ہوں کہ آپ کریں مجھے خوشی پہنچانے کے لئے وہ یہ ہے کہ ہر احمدی بچہ یا (احمدی بچی) جو پہلی کلاس سے لیکر پی ایچ ڈی تک کسی بھی کلاس یا درجہ کا امتحان دے تو نتیجہ نکلنے پر خواہ پاس ہو یا فیل مجھے خط لکھے۔"

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۳ ذی قعدہ ۱۴۰۰ھ

۲۴ تبوک ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک پیشگوئی

حال کے جدید ترین علوم کو دیکھ کر مسلمان اور خصوصاً ترقی پذیر ممالک کے مسلمان اکثر احساس کمتری میں مبتلا ہونے لگتے ہیں۔ اور یہ بات عام طور پر کہی جاتی ہے بلکہ زبان زد خاص و عام ہو جاتی ہے کہ ہم مغرب والوں کا مقابلہ کہاں کر سکتے ہیں؟ یہ بات اگر تہذیب فن یا علم کے کسی محدود دائرے میں ہوتی تو شاید ایسی قابل غور و تشویش نہ ہوتی لیکن فکر و تدبر کی ضرورت اس وقت پیش آتی ہے جبکہ یہ دائرہ وسیع تر ہوتا چلا جاتا ہے اور ترقی پذیر ممالک کے لوگ اور خصوصاً پڑھے لکھے لوگ مغرب کے علوم کے ساتھ ساتھ ان کی فکری اور مذہبی برتری کو بھی اپنے ذہنوں پر سوار کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ اور پھر یوں ہوتا ہے کہ پڑھے لکھوں کی محفلوں میں نام نہاد دانشوروں کی گفتگوؤں میں اور یونیورسٹیوں کے دالانوں میں مذہب کا مذاق اڑایا جانے لگتا ہے۔ اسلام کے زرّیں اصولوں کو ہم اسو سال پرانی چیز کہہ کر ردّ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اور یہ اعتراضات کرنے والے اور مسلمان کہلا کر اسلام کی تضحیک کے مرتکب ہونے والے یہ نہیں خیال کرتے کہ آیا انہوں نے اسلام کا صحیح اور حقیقی روشن چہرہ دیکھا بھی ہے یا نہیں؟ اسلام کی حقیقی قوت کیا ہے؟ اس کا موازنہ باطل کی ہر لڑائی میں کس کامیابی کے ساتھ کیا جا سکتا ہے اور علم کے ساتھ مذہب اسلام کی اس جنگ کا آخر کیا نتیجہ نکلے گا اس کا سب سے زیادہ صحیح علم اور سب سے زیادہ باحوصلہ اور پُراعتماد بیان حضرت مسیح موعودؑ کے علم کلام میں ملتا ہے۔ زیر بحث موضوع کے بارے میں فرماتے ہیں:-

"اس زمانہ میں جو مذہب اور علم کی نہایت سرگرمی سے لڑائی ہو رہی ہے اس کو دیکھ کر اور علم کے مذہب پر حملے مشاہدہ کر کے بے دل نہیں ہونا چاہیئے کہ اب کیا کریں۔ یقیناً سمجھو کہ اس لڑائی میں اسلام کو مغلوب اور عاجز دشمن کی طرح صلح جوئی کی ... نہیں بلکہ اب زمانہ اسلام کی روحانی تلوار کا ہے جیسا کہ وہ پہلے کسی وقت اپنی ظاہری طاقت دکھلا چکا ہے۔ یہ پیشگوئی یاد رکھو کہ عنقریب اس لڑائی میں بھی دشمن ذلت کے ساتھ پسپا ہوگا اور اسلام فتح پائے گا۔ حال کے علوم جدیدہ کیسے ہی زور آور حملے کریں۔ کیسے ہی نئے نئے ہتھیاروں کے ساتھ چڑھ چڑھ کر آویں مگر انجام کار ان کے لئے ہزیمت ہے۔ میں شکر نعمت کے طور پر کہتا ہوں کہ اسلام کی اعلیٰ طاقتوں کا مجھ کو علم دیا گیا ہے جس علم کی رو سے میں کہہ سکتا ہوں کہ اسلام نہ صرف فلسفہ جدیدہ کے حملے سے اپنے تئیں بچائے گا بلکہ حال کے علوم مخالفہ کو جہالتیں ثابت کر دے گا۔ اسلام کی سلطنت کو ان چڑھائیوں سے کچھ بھی اندیشہ نہیں ہے جو فلسفہ اور طبعی کی طرف سے ہو رہے ہیں۔ اس کے اقبال کے دن نزدیک ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ آسمان پر اس کی فتح کے نشان نمودار ہیں۔ یہ اقبال روحانی ہے اور فتح بھی روحانی۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۵۴ حاشیہ)

"اسلام سے نہ بھاگو راہِ ھُدیٰ یہی ہے"

اسلام سے نہ بھاگو راہِ ھُدیٰ یہی ہے
اے سونے والو جاگو شمسُ الضحیٰ یہی ہے

مجھ کو قسم خدا کی جس نے ہمیں بنایا
اب آسماں کے نیچے دینِ خدا یہی ہے

وہ دلستاں نہاں ہے کس راہ سے اُسکو دیکھیں
ان مشکلوں کا یارو مشکلکشا یہی ہے

باطن سیہ ہیں جن کے اس دیں سے ہیں وہ منکر
پر اے اندھیرے والو دل کا دیا یہی ہے

دُنیا کی سب دکانیں ہیں ہم نے دیکھی بھالیں
آخر ہُوا یہ ثابت دارالشفا یہی ہے

سب خشک ہو گئے ہیں جتنے تھے باغ پہلے
ہر طرف میں نے دیکھا بُستاں ہرا یہی ہے

دُنیا میں اس کا ثانی کوئی نہیں ہے شربت
پی لو تم اس کو یارو آبِ بقا یہی ہے

اسلام کی سچائی ثابت ہے جیسے سُورج
پر دیکھتے نہیں ہیں دشمن۔ بلا یہی ہے

جب کُھل گئی سچائی پھر اس کو مان لینا
نیکوں کی ہے یہ خصلت راہِ حیا یہی ہے

جو ہو مفید لینا جو بد ہو اُس سے بچنا
عقل و خرد یہی ہے فہم و ذکا یہی ہے

(درثمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امّ الصّفات مالکیّت کے تحت صفاتِ الٰہیہ

مکرم مولوی اقبال احمد صاحب نجم بی۔ اے شاہد مربی سلسلہ

(۳)

خداتعالیٰ جو ہمارا خدا کہلاتا ہے اسکی خدائی کی اصل حقیقت یہی ہے کہ وہ ایک مبدءِ فیض وجود ہے جس کے ہاتھ سے سب وجودوں کا نمود ہے۔ اسی سے اس کا استحقاقِ معبودیت پیدا ہوتا ہے اور اسی سے ہم بخوشیٔ دل قبول کرتے ہیں کہ اس کا ہمارے بدن، جان پر قبضہ استحقاقی قبضہ ہے کیونکہ ہم کچھ بھی نہ تھے اس نے ہم کو وجود بخشا۔ پس جس نے عدم سے ہمیں موجود کیا وہ کامل استحقاق سے ہمارا مالک ہے۔"

(شحنۂ حق صـ۷۵)

پھر حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:-

"چوتھا احسان خداتعالیٰ کا جو قسمِ چہارم کی خوبی ہے جس کو فیضان اخصّ سے موسوم کر سکتے ہیں، مالکیّت یوم الدّین ہے۔ جس کو سورہ فاتحہ میں فقرہ مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ میں بیان فرمایا گیا ہے اور اس میں اور صفت رحیمیّت میں یہ فرق ہے کہ رحیمیّت میں دعا اور عبادت کے ذریعہ سے کامیابی کا استحقاق پیدا ہوتا ہے اور صفت مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ کے ذریعہ سے وہ ثمرہ عطا کیا جاتا ہے اس کی ایسی ہی مثال ہے۔ جیسے انسان گورنمنٹ کا ایک قانون یاد کرنے میں محنت اور جدوجہد کر کے امتحان دے اور پھر اس میں پاس ہو جائے پس رحیمیّت کے اثر سے کسی کامیابی کے استحقاق پیدا ہو جانا پاس ہونے سے مشابہ ہے اور پھر وہ چیز یا وہ مرتبہ میسر آ جانا جس کے لئے پاس ہوا تھا۔ اس حالت سے مشابہ انسان کے فیض پانے کی وہ حالت ہے جو پرتو صفت مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ سے حاصل ہوتی ہے۔ ان دونوں صفتوں رحیمیّت اور مالکیّت یَوْمِ الدِّیْنِ میں یہ اشارہ ہے کہ فیض رحیمیّت خداتعالیٰ کے رحم سے حاصل ہوتا ہے اور فیضِ مالکیّت یَوْمِ الدِّیْنِ خداتعالیٰ کے فضل سے حاصل ہوتا ہے۔ اور مالکیّت یَوْمِ الدِّیْنِ اگرچہ وسیع اور کامل طور پر عالم معاد میں متجلّی ہو گی مگر اس عالم میں اس عالم کے دائرہ کے موافق یہ چاروں صفتیں تجلّی کر رہی ہیں۔"

(ایام الصّلح صفحہ ۲، ۳)

۱۔ اَلْمَالِکُ:-

جزا و سزا دینے والا مالک بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ

۲۔ اَلْمَلِکُ:-

پورا مالک اشیاء کی خلق و بقاء پر۔ مَالِکٌ اور مَلِکٌ میں بہت فرق ہے مَالِکٌ عام ہے اور مَلِکٌ خاص ہے ہر مَالِک مَلِک نہیں ہوتا۔ برخلاف اس کے ہر مَلِک مَالِک ضرور ہوتا ہے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا مَلِکِ النَّاسِ جس میں خصوصیت پائی جاتی ہے۔

۳۔ مَالِکٌ:-

اس صفت کے بعض اسم جیسے مَالِکُ الْمُلْکِ۔ مَلَکُوْت وغیرہ سب قریب قریب ایک ہی مفہوم رکھتے ہیں۔ قرآن کریم میں ان کا استعمال اس باریک فرق کو ظاہر کرتا ہے جو ان کے معنے اور مفہوم میں پایا جاتا ہے مَلِیْک قرآن کریم میں صرف ایک دفعہ استعمال ہوا ہے فرمایا:-

فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْکٍ مُّقْتَدِرٍ ۝

۴۔ مَالِکُ الْمُلْکِ:-

ملک کا مالک جسے چاہے ملک عطا کرے اور جس سے چاہے چھین لے۔ فرمایا:-

قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ

(آل عمران ع ۳)

۵۔ مَلَکُوْت:-

بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ۔ کے رنگ میں اللہ تعالیٰ کی ایک صفت بیان کی گئی ہے اور یہ صفت مالکیّت کی ایک شان ہے چنانچہ سورۃ یٰسین میں فرمایا:-

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ۔

یعنی پاک ذات ہے وہ جس کے ہاتھ میں حکومت ہے ہر شے کی اور اسی کی طرف ہی تم لوٹائے جاؤ گے۔ یہ اسم سورۃ مومن میں بھی ایسے ہی استعمال ہوا ہے کہ ید کا لفظ ساتھ ہے اور ید خداتعالیٰ کی قوت پر دلالت کرتا ہے۔

۶۔ اَلْعَزِیْزُ:-

بے نظیر سب پر غالب ذرہ ذرہ پر متصرف معزز کرنے والا جس کے حضور کوئی امر ناممکن نہ ہو جس کی قدرت میں کوئی نقص نہ ہو۔

۷۔ اَلْقُدُّوْسُ:-

تمام ان اسباب عیوب سے پاک جن کو حس دریافت کر سکے یا خیال تصور کر سکے یا وہم اس طرف جائے یا قلبی قوی سمجھ سکیں۔

۸۔ اَلْمُتَکَبِّرُ:-

تمام مخلوقی عیوب اور مخلوق کے اوصاف سے مبرّا۔ تمام چھوٹے بڑوں اور ہر ایک قسم کے شرک سے اسکی ذات پاک ہے اور بلند و بالا ہے۔ کمال عظمت اور بزرگی کا مالک اور مستحق، سورۃ حشر کے آخر میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ

حق یہ ہے کہ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے خود پاک ہے اور دوسروں کو پاک کرتا ہے خود ہر عیب سے سلامت ہے دوسروں کو سلامت رکھتا ہے۔ سب کو امن دینے والا ہے اور سب کا نگران ہے غالب ہے اور سب ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑتا ہے بڑی شان والا ہے۔ جن چیزوں کو یہ لوگ اس کا شریک قرار دیتے ہیں ان سے اللہ پاک ہے

۹۔ اَلْقَھَّارُ:-

زبردست غلبہ رکھنے والا حکمران قہر کے معنی عربی زبان میں غلبہ اور طاقت کے ہیں قاہر کے معنی غالب اور طاقت ور۔ القاہر جو اللہ تعالیٰ کا نام ہے اس کے معنی ہیں وہ ذات پاک جو سب پر غالب ہے

۱۰۔ اَلْقَاھِرُ

القہّار القاہر کا مبالغہ ہے۔ خود قرآن کریم نے القاہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ معدوم کر دیتے ہیں۔ فرمایا
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ
اور وہ خدا طاقت ور ہے۔ یعنی اپنے بندوں پر غالب ہے اور القہار قرآن کریم میں مندرجہ ذیل مقامات پر آیا ہے

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ
وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا
اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ
(ص - ع۵)

کہہ دے بے شک میں نافرمانوں کو عذاب الٰہی سے ڈرانے والا ہوں۔ یاد رکھو اللہ کے سوا (جو اکیلا زبردست اور غالب ہے) کوئی دوسرا معبود نہیں ہے۔

پھر فرمایا:۔
يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ
ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ
خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ
الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ
(یوسف ع۵)

اے میرے قید خانہ کے دونوں رفیقو! آیا جدا جدا معبود اچھے ہیں یا اکیلا اللہ جو زبردست ہے۔

پھر فرمایا:۔
قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ
كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ
الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ
(رعد ع۲)

کہہ دو اللہ ہر چیز کا خالق ہے اور وہ اکیلا اور زبردست غلبہ والا ہے
اسی طرح زمر ع۱۔ ابراہیم ع۷ اور مومن ع۲ میں بھی یہ اسم قہّار استعمال ہوا ہے۔ جہاں بھی یہ اسم آیا ہے وہاں خدا تعالیٰ کی حکومت و جبروت اور دبدبے کا ذکر ہے۔ اور اس کی شان مالکیت کو پیش کیا گیا ہے

۱۲- اَلْوَاحِدُ:۔

تنہا، یگانہ، یکتا۔ واحد سے مراد یہ ہے کہ اس کو اجزاء اور حصص میں تقسیم نہیں کیا جا سکتا احد اور واحد کے معنی ایک اور اکیلا کے ہوں گے۔ وہ اپنی ذات میں احد ہے اور صفات میں واحد

فرمایا:۔
وَمَا مِنْ اِلٰهٍ
اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ
الْقَهَّارُ
(ص ع۶)

قرآن کریم میں اکثر مقامات پر آیا ہے جن میں سے ۶ جگہ اسم القہار کے ساتھ مل کر آیا ہے۔ دراصل اسطرح سے اس کی ذات کی بڑائی بیان کرنا مقصود ہے۔

۱۳- اَلصَّمَدُ:۔

بے نیاز۔ انسان کے مقاصد کا اصل مرجع۔ صمد کے اصل معنی ہیں قصد چونکہ انسان اپنے تمام مطالب و مقاصد میں اللہ تعالیٰ کا محتاج ہے اور اسی کا قصد کرتا ہے اس لئے اس کی صفت الصمد ہے۔

سورہ اخلاص میں فرمایا:۔
قُلْ هُوَ اللّٰهُ
اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ

حضرت بانی جماعت احمدیہ اس کے متعلق فرماتے ہیں:۔

اس اقل عبارت کو جو بقدر ایک سطر بھی نہیں دیکھنا چاہیئے کہ کس لطافت اور عمدگی سے ہر ایک قسم کی شراکت سے وجود حضرت باری کا منزہ ہونا بیان فرمایا ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ شرکت از روئے حصر عقلی چار قسم پر ہے۔ کبھی شرکت عدد میں ہوتی ہے۔ کبھی مرتبہ میں اور کبھی نسب میں اور کبھی فعل اور تاثیر میں۔ سو اس سورۃ میں ان چاروں قسموں کی شراکت سے خدا کا پاک ہونا بیان فرمایا اور کھول کر بتلا دیا کہ وہ اپنے عدد میں ایک ہے۔ دو یا تین نہیں اور وہ صمد ہے یعنی اپنے مرتبہ وجوب اور محتاج الیہ ہونے میں منفرد اور یگانہ ہے اور بجز اسکے تمام چیزیں ممکن الوجود اور ھالک الذات ہیں۔ جو اس کی طرف ہردم محتاج ہیں۔
(براہین احمدیہ صـ۲۲۲)

۱۴- اَلْفَتَّاحُ:۔

مشکل کشا۔ بندوں پر حکم کرنے والا۔ فتح کے معنی کھولنے اور حکم کرنے کے ہیں۔ قرآن کریم میں اس اسم کو یوں بیان کیا گیا ہے۔

ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا
بِالْحَقِّ وَهُوَ
الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ
(سبا ع۳)

پھر حق و حکمت سے بھرا ہوا فیصلہ صادر فرمائے گا اور وہ جاننے والا اور حکم کرنے والا ہے۔

۱۵- خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ:۔

سب کشائش کرنے والوں سے بہتر۔ سب سے بہتر کھولنے والا۔ حق کو ظاہر کرنے والا۔ سورۃ اعراف میں حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا یوں درج ہے۔

رَبَّنَا افْتَحْ
بَيْنَنَا وَبَيْنَ
قَوْمِنَا بِالْحَقِّ
وَاَنْتَ خَيْرُ
الْفَاتِحِيْنَ۔
(الاعراف ع۱۱)

اے ہمارے رب ہم میں اور ہماری قوم میں حق کے ساتھ فیصلہ کر دے۔ تو سب فیصلہ کرنے والوں میں بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

۱۶- اَلْعَظِيْمُ:۔

بڑا بزرگ عظمت والا۔

فرمایا:۔
وَلَا يَئُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ
(البقرہ ع۳۴)
وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيْمُ۔
(شوریٰ ع۱)
اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ
بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔
(حاقہ ع۱)
فَسَبِّحْ بِاسْمِ
رَبِّكَ الْعَظِيْمِ۔
(واقعہ ع)

۱۷- اَلْعَلِيُّ:۔

بہت علو والا۔ اللہ تعالیٰ کیونکہ سب سے فوق المرتبہ ہے اس لئے اس نام العلی ہے۔

۱۸- اَلْكَبِيْرُ:۔

بزرگ تر۔ تمام بزرگیوں کا مستحق۔ بزرگی عطا کرنے والا
العلی الکبیر
یہ دونوں اسم بھی اکثر اکٹھے آئے ہیں اور کبھی العلی۔ العظیم کے ساتھ بھی آیا ہے

فرمایا:۔
قَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ
(سبا ع۳)
وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيْمُ۔
(البقرہ ع۳۴)

اور یہ اسم الکبیر کے ساتھ نساء ع۶۔ حج ع۸۔ لقمان ع۳ میں بھی آیا ہے اور ان صفات میں خدا تعالیٰ کی شان مالکیت بیان کی گئی ہے۔

۱۹- اَلْوَالِيْ:۔

تمام امور کا متولی اور سب کا مالک۔ قرآن کریم میں یہ اسم رعد ع۲ میں آیا ہے فرمایا:۔
وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ
مِنْ وَّالٍ۔
یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا اس کے لئے کوئی بھی والی نہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کسی کے پیچھے خود نماز پڑھنا ترک نہ کرو

آپس میں بعض اصحاب کا اختلاف بلکہ رنجش ہونا ممکن ہوتا ہے۔ مگر مومنوں کو یہ ہدایت دی گئی ہے کہ "فَاَصْلِحُوْا بَیْنَھُمَا"

(الحجرات ع۱)

ان میں فوراً مصالحت کرا دینی چاہیئے بلکہ بموجب حدیث نبوی "لَا یَحِلُّ لِلْمُسْلِمِ اَنْ یَّھْجُرَ اَخَاہُ فَوْقَ ثَلٰثِ لَیَالٍ"

(بخاری و مسلم و مشکوٰۃ صـ۴۲۷)

کسی آدمی کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین رات سے زیادہ قطع تعلق کئے رکھے۔ گویا خود بخود صلح کی کوشش کر کے ثواب حاصل کرنا چاہیئے۔

مگر دیکھا گیا ہے کہ بعض جگہ اس اختلاف کی وجہ سے بعض لوگ ایک دوسرے کے پیچھے نماز پڑھنا ترک کر دیتے ہیں جو سخت گناہ ہے اور اپنا نماز باجماعت کا ثواب بھی ضائع کرتا ہے۔ اس بارہ میں سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفہ ثانی کا یہ ارشاد پیش نظر رکھنا ضروری ہے:۔

"کئی لوگ پوچھتے ہیں کہ فلاں سے یہ غلطی ہو گئی ہے کیا ہم اس کے پیچھے نماز پڑھنا چھوڑ دیں۔ میں ہمیشہ انہیں کہا کرتا ہوں کہ تم محکمہ کو لکھو اور پھر جو کچھ وہ فیصلہ کرے اس کے مطابق عمل کرو تمہارا حق نہیں کہ تم خود بخود اس بارہ میں کوئی فیصلہ کر لو۔ کیونکہ ممکن ہے تمہاری اس سے دشمنی ہو اور تمہاری رائے آزادانہ نہ ہو"

(تفسیر کبیر جلد ۶ صـ۴ حصہ ۳ سورۃ الماعون صـ۲۷۵)

(۲) آپ نے حلف الفضول کی تحریک جاری فرمائی تو اس میں یہ اقرار ضروری ٹھہرایا گیا کہ:

"اگر مجھے کسی اپنے امام الصلوٰۃ سے ذاتی طور پر شدید اختلاف بھی ہو گا تو مرکز کے حکم کے بغیر اس کے پیچھے نماز پڑھنا ترک نہیں کروں گا" اور "اپنے کسی بھائی سے خواہ اس سے شدید تکلیف پہنچی ہوئی ہو گی اس سے بول چال ترک نہ کروں گا۔ اگر وہ دعوت کرے تو اس کی دعوت کو رد نہ کروں گا"

(الفضل یکم جنوری ۱۹۴۵ء و مطالبات تحریک جدید صـ۱۵۹ ۱۹۴۶ء)

احباب جماعت ان ارشادات عالیہ کو ہر جگہ پیش نظر رکھیں خدا تعالیٰ سب کو ان کی پابندی کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(سید احمد علی نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ)

"ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے"

برادرم مکرم عبدالحمید خاں صاحب کا ذکر خیر

(محترم مولانا محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی ربوہ)

برادرم محترم چوہدری حمید اللہ صاحب ناظر ضیافت کے بہنوئی اور خاکسار کے ہم زلف برادرم مکرم عبدالحمید خان صاحب ۱۰ ستمبر کو بس کے ایک المناک حادثہ میں وفات پا گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم لاہور میں ملازم تھے چھٹی کے دن ربوہ آیا کرتے تھے جہاں دارالعلوم شرقی میں ان کے اہل و عیال اپنے مکان میں رہائش پذیر ہیں۔ ۱۰ ستمبر کو جی۔ ٹی۔ ایس کی بس میں سوار ہو کر مرحوم لاہور سے ربوہ آرہے تھے۔ تا کہ دو چھٹیاں گھر پر گزاریں سکھیکی سے تھوڑا آگے سامنے سے آنے والا ٹرک بس سے ٹکرایا جس کے نتیجہ میں دو افراد موقعہ پر ہی اللہ کو پیارے ہو گئے جن میں سے ایک مرحوم تھے۔

سکھیکی پولیس نے میتوں کو سنبھالنے اور ورثاء تک اطلاع پہنچانے اور مرنے والوں کے سامان کی مکمل حفاظت کرنے میں بڑی مستعدی اور اخلاص کا ثبوت دیا اللہ تعالیٰ ان کو بڑھ چڑھ کر جزا دے اور ملک و قوم کی خدمت کا یہ جذبہ ترقی کرتا رہے۔ آمین

۱۱ ستمبر کو صبح سات بجے خاکسار نے جنازہ پڑھایا جس میں کثیر احباب نے شرکت فرمائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد برادرم مکرم مولانا محمد احمد صاحب جلیل استاد الجامعہ نے قبر پر دعا کرائی۔ وفات کے وقت مرحوم کی عمر ۴۲ سال تھی۔ اللّٰھم اغفرہ وارحمہ وارفعہ۔

مرحوم نے اپنے پیچھے ایک سوگوار بیوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔ مرحوم کے والد مکرم حافظ عبدالکریم صاحب ۸۵/۸۰ سالہ ضعیف العمر اور بیمار وجود کیلئے یہ ناگہانی صدمہ ناقابلِ برداشت تھا مگر محترم حافظ صاحب نے ایمان کی برکت سے اور اپنے سینہ میں محفوظ کلام پاک قرآن مجید کی بدولت بڑے حوصلہ کا ثبوت دیا۔ بار بار فرماتے کہ میرا بیٹا بڑا خوش قسمت ہے جس نے بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے کی سعادت پائی۔ فرمانے لگے کہ خدا تعالیٰ کی تقدیر کو کون بدل سکتا ہے میں اپنی موت کا انتظار کر رہا تھا کیا معلوم تھا کہ میرے تندرست اور توانا بیٹے کی موت پہلے لکھی ہے اور مجھے اپنے ہاتھوں اسے دفن کرنا پڑے گا۔ اسیطرح مرحوم کے خسر صاحب قابل احترام چوہدری محمد بخش صاحب ۹۰/۹۲ سال کے بزرگ ہیں ان کے لئے بھی بڑھاپے میں یہ صدمہ بڑا صبر آزما ہے کہ انکی ایک اور بیٹی ان کی نظروں کے سامنے بیوہ ہو گئی اس سے قبل ان کے ایک داماد چوہدری بشیر احمد صاحب جو انکے حقیقی بھتیجے بھی تھے مشرقی پاکستان کے فسادات میں وفات پا گئے تھے ایک سال ہوا بزرگوارم کی اہلیہ صاحبہ محترمہ وفات پا گئی تھیں اس طرح یہ بوڑھی جان صدمے پہ صدمہ برداشت کر رہی ہے۔ جسم اور قویٰ ناتواں ہیں مگر خدا تعالیٰ پر ایمان چٹان کی طرح مضبوط ہے بڑا مستحکم حوصلہ اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا ہے اللہ تعالیٰ ہر دو بزرگوں کو اپنی پناہ میں رکھے۔ اپنے فضلوں سے نوازے۔ انکی عمر اور صحت میں برکت ڈالے اور یہ اپنی اولاد کو پھلتے پھولتے دیکھیں۔

اسیطرح مرحوم کی بیوہ اور بچوں کے لئے بھی احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا نگہبان ہو ہمیشہ اس کی کفالت نصیب ہو اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے اور دینی و دنیاوی ترقیات سے نوازے۔ آمین۔

برادرم عبدالحمید خان صاحب مرحوم اپنی ملازمت کے سلسلہ میں بھکر، سرگودھا، لاہور جہاں بھی رہے اپنے فرائض نہایت خوش اسلوبی اور محنت

سے ادا کرنے کے ساتھ ساتھ دین کی خدمت میں بھی پیش پیش رہے اور جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے۔ جماعت احمدیہ لاہور نے ۱۳ ستمبر کو مسجد دارالذکر میں مرحوم کا جنازہ غائب پڑھا۔

اللّٰھم اغفرہ وارحمہ وارفعہ برحمتک یا ارحم الراحمین آمین۔

مجلس شوریٰ کے لئے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۰ ستمبر مقرر ہوئی ہے بعد میں پہنچنے والی تجاویز پر غور نہیں ہو سکے گا"

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصولی چندہ مہمان خانہ مستورات

۱۶ اگست تا ۱۳ اگست مہمان خانہ مستورات کے چندہ کی وصولی گیارہ ہزار دو سو اکاون روپے پچاس پیسے ہوئی ہے۔ ۱۱۲۵۱-۵۰

اور اس طرح اس مد کی کل آمد اب تک ۴،۸۰،۱۱۱/۹۴ روپے ہو چکی ہے جبکہ اس مد کے کل اخراجات ۳۱ اگست ۸۰ء تک ۴،۹۱،۲۶۳/۴۹ روپے ہو چکے ہیں۔ گویا تعمیر کے اخراجات کا ابھی گیارہ ہزار اکانوے روپے قرض ادا کرنا ہے۔ اور پنکھوں وغیرہ پر جو خرچ آیا ہے وہ اس کے علاوہ ہے۔ تمام لجنات کوشش کریں کہ گیارہ ہزار جو زائد خرچ ہے وہ اجتماع تک ختم ہو جائے۔ جن بہنوں صاحبات نے ابھی تک اس چندہ میں حصہ نہیں لیا وہ ۲۰۰/ روپے حصہ لیکر اپنے نام بطور یادگار اور دعا کنندہ کروائیں۔ لجنات بھی اس سلسلہ میں کوشش کریں۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

پتہ درکار ہے

مکرم عبدالمجید صاحب ولد محمد مزمل قریشی ساکن بن باجوہ ضلع سیالکوٹ کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ اگر موصی صاحب یہ اعلان خود پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان صاحب کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ھذا کو اطلاع دیں کیونکہ وصیت کے بارہ میں ان سے خط و کتابت کرنی ہے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

علمی مقابلے

شعبہ تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ (مقامی) ربوہ کے زیر اہتمام آل ربوہ سالانہ علمی مقابلے مورخہ ۲۴، ۲۵ اور ۲۶ ستمبر مسجد مہدی میں منعقد ہونگے۔ افتتاح ۲۴ ستمبر کو شام ۵ بجے ہوگا۔ آخری روز نمائش کا انتظام بھی کیا جائیگا اطفال اپنے نام اور اشیاء ۲۳ ستمبر تک خاکسار کو دفتر مقامی اطفال میں پہنچا دیں
(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

دعائے مغفرت

۱۔ جماعت احمدیہ چنیوٹ کے مکرم عبدالغنی صاحب ابن محمد مستقیم صاحب مہاجر ڈلہ قادیان کچھ عرصہ بیمار رہ کر ۲ ستمبر ۱۹۸۰ء بوقت اذان مغرب بعمر ۶۲ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم پیدائشی احمدی تھے۔ خوش خلق صوم و صلوٰۃ کے پابند۔ اکثر اپنی محفل میں درثمین اور کلام محمود کے شیریں کلام سے دوستوں کو محظوظ کرتے تھے۔ خدا تعالیٰ نے نظام وصیت میں شمولیت کی توفیق عطا فرمائی ۳ ستمبر ۸۰ء کو مسجد مبارک ربوہ میں نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے آمین
(سردار عبدالقادر سیکرٹری اصلاح و ارشاد چنیوٹ)

۲۔ میرے والد محترم مکرم شیخ علی محمد صاحب منشی یوسفی) قریباً یکصد سال عمر پاکر ۱۷ رمضان کو اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے ہیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

احباب سے انکی مغفرت کیلئے دعا کی درخواست کا خواستگار ہوں
(ڈاکٹر عبدالرشید ۴۶۸ سید مٹھا بازار لاہور)

رسومات کی بجائے صدقہ جاریہ

ہمارے ایک مخلص دوست مکرم چوہدری منور احمد صاحب امین جماعت احمدیہ ملتان نے اپنے پوتے عزیز ایاز احمد اختر کی دوسری سالگرہ کے موقعہ پر بجائے رسومات مروجہ میں غیر ضروری اخراجات کرنیکے خانہ خدا کی تعمیر کیلئے مبلغ یکصد روپے بھجوا کر صدقہ جاریہ کا ثواب حاصل کیا ہے۔

قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انکی یہ قربانی قبول فرمائے۔ احباب جماعت کو بھی رسومات کے خلاف جہاد کرنا اور رسومات میں اسراف کی بجائے وہی رقم خانہ خدا کی تعمیر اور اشاعت اسلام کی خاطر پیش کر دینی چاہیے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف اور ان کے بھائیوں کو صحت و سلامتی کیساتھ لمبی عمر سے نوازے۔ آمین
(وکیل المال اول تحریک جدید)

فری کوچنگ کلاس

بی اے۔ بی ایس سی فری کوچنگ کلاس جو ۲۰ جولائی ۸۰ء سے شروع ہوئی تھی اور جسکا ایک دور مکمل ہو چکا ہے اب ۱۵ ستمبر سے باقاعدہ شروع ہو چکی ہے۔ انگلش کے علاوہ معاشیات اور طبعیات کی کلاسز کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ شام ۷ تا ۹ بجے خواہشمند طلباء اس کلاس سے مستفیض ہوں۔
(ناظم امور طلباء مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

سکھر میں پکنک

جماعت احمدیہ سکھر کے انصار۔ خدام اور اطفال نے ۱۰ ستمبر کو پکنک منائی۔ مکرم قریشی عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعت و ناظم انصار اللہ ضلع نے پہلے ہی کمیٹی بنا دی تھی جو خاکسار سیکرٹری اصلاح و ارشاد اور قائد خدام الاحمدیہ پر مشتمل تھی۔ کمیٹی کے ذمہ جگہ کا انتخاب اور جملہ انتظامات تھے چنانچہ ۱۰ ستمبر کو صبح ساڑھے آٹھ بجے خدام۔ انصار اور اطفال مسجد بلال سے سائیکلوں پر روانہ ہوئے اور نو بجے سکھر شہر سے باہر دو میل پر خیرپور کینال کے مشرقی کنارے پر شیشم کے درختوں کے گھنے سایہ میں دریاں بچھا دیں۔ جب سب احباب جمع ہو گئے تو نہر میں نہانے کا پروگرام شروع ہوا جو ایک گھنٹہ تک جاری رہا پھر چائے اور پھل تقسیم ہوئے ۱۱½ تا ۱۲½ بجے تک دینی پروگرام تھا جس میں اطفال سے نمازوں کے متعلق دریافت کیا گیا۔ نظمیں سنی گئیں۔ اسی طرح خدام کا دینی جائزہ لیا گیا پھر ہر ایک کو موقعہ دیا گیا کہ وہ تقریر کرے کہ میں کیوں احمدی ہوں۔ اس کا آغاز محترم قریشی عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعت سے ہوا۔ مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ دینی پروگرام کے انچارج تھے۔ ایک بجے کھانا آگیا دو بجے سے تین بجے تک آرام کا وقفہ تھا۔ پھر اطفال خدام کی دوڑیں ہوئیں۔ چند اطفال کی کشتی بھی ہوئی۔ کلائی پکڑنے کا مقابلہ بھی ہوا۔ ۴ بجے دونوں نمازیں جمع کرکے پڑھائی گئیں۔ اس کے بعد خدام و انصار نے چائے پی اور ۵ بجے گھروں کو واپسی ہوئی۔
(نائب ناظم انصار اللہ ضلع و سیکرٹری تعلیم و تربیت سکھر)

قارئین تصحیح فرمالیں

الفضل کے ۹ ستمبر ۸۰ء کی اشاعت میں اس عاجز کے مضمون "مظاہر قدرت ثانیہ" میں کالم ۴ پر ایک حوالہ غلط شائع ہو گیا ہے۔ دراصل یہ حوالہ حضرت مسیح موعود کی کتاب "الوصیت" سے نہیں بلکہ حضرت مصلح موعود رضؓ کے ایک مضمون (شائع شدہ الفضل ۳ اپریل ۱۹۵۲ء) سے ہے۔

ص۴۴ براہ کرم ان الفاظ کو یوں پڑھا جائے:-

ص۴۴۔ اور نہایت لطیف بات یہ ہے کہ سلسلہ احمدیہ میں دائمی خلافت کی نسبت حضرت مصلح موعود رضؓ نے ایک مضمون میں بذریعہ الفضل یہ خبر ان الفاظ میں دی ہے "جیسے موسیٰ کے بعد انکی خلافت عارضی رہی ۔۔۔ تا۔ ایک غیر معین عرصہ تک چلتی جائے"
(عبدالرؤف لودھی۔ کوئٹہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ اجتماع کے موقع پر ہونیوالے علمی مقابلوں کے عناوین

مندرجہ ذیل علمی مقابلے (معیار صغیر و معیار کبیر) ہوں گے۔

- حفظِ قرآن کریم (سورۃ بقرہ کی پہلی سترہ آیات اور آخری دس سورتیں) حفاظ کا مقابلہ حفظ الگ ہوگا۔
- تلاوت قرآن مجید (سورۃ انشراح)
- حفظ نظم "احمدی کی تعریف" مکمل نظم
- نظم خوانی ترانۂ اطفال "میری رات دن بس یہی اک صدا ہے" (پوری نظم صحیح تلفظ کے ساتھ)
- اذان - معلومات عامہ - تقریری مقابلے - مضمون نویسی

عناوین تقریری مقابلہ

- سادہ زندگی۔
- "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"
- سچائی۔
- آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خلقِ خدا پر شفقت۔
- وفات مسیح علیہ السلام۔
- حضرت مسیح موعود کا عشقِ رسولؐ۔

نوٹ:۔ تقریر کا وقت تین منٹ ہوگا۔

عناوین مقابلہ مضمون نویسی:۔

- خدمتِ خلق
- سیرت حضرت مصلح موعود
- برکاتِ خلافت - فضائلِ قرآن - علم کی اہمیت۔

نوٹ:۔ مضمون ۵۰۰ سے ۷۰۰ الفاظ تک ہوگا۔ کاغذ مرکز مہیا کرے گا۔

وظیفہ کا امتحان

مجلس انصار اللہ کی طرف سے وظیفہ کا امتحان لیا جائے گا جس کا نصاب حسب ذیل ہوگا۔

- ترجمہ نماز و اذان۔
- سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات زبانی آخری دس سورتیں زبانی
- اسلام کے بنیادی عقائد۔
- خلفاء راشدین دورِ اول و ثانی کے نام اور مختصر تعارف
- صحابہ دور اوّل و ثانی کے نام اور مختصر تعارف۔
- حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے پانچ الہامات اور پندرہ ۱۵ اشعار زبانی
- پانچ اسلامی ممالک اور ان کے دارالحکومت۔
- مکّہ اور مدینہ کا تعارف۔

(مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

داخلہ نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ

نصرت انڈسٹریل سکول میں ڈپلومہ سرٹیفکیٹ کے لئے داخلہ ۳۰ ستمبر تک جاری رہے گا جو بہنیں اور بچیاں ڈپلومہ حاصل کرنا چاہتی ہیں وہ جلد از جلد اس نادر موقع سے فائدہ حاصل کریں۔

(۲) جو بچیاں اور بہنیں کھلا کام سیکھنا چاہتی ہیں ان کے لئے بھی داخلہ ہر وقت جاری ہے جب چاہیں داخلہ لے سکتی ہیں۔

(ہیڈ مسٹرس)

مطالعہ کتب لجنات:۔

لجنات کے مطالعہ کے لئے ماہ ستمبر اکتوبر ۱۹۸۰ء میں کتاب "الوصیت" یا "دافع البلاء" مقرر ہے۔ صدر صاحبات یہ کتب اپنی ممبرات کو پڑھنے کی تلقین کریں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ کا شاندار نتیجہ

۱۷ لڑکیوں نے امتحان دیا اللہ کے فضل سے سب فرسٹ ڈویژن میں کامیاب ہوئیں۔

ڈپلومہ کلاس

نام طالبات	کل نمبر	حاصل کردہ نمبر	پوزیشن
ریحانہ خانم	۴۰۰	۲۹۳	اوّل
مبارکہ سلمیٰ	"	۲۸۶	دوم
ساجدہ ناظمی	"	۲۷۵	سوم
صادقہ فرحت	"	۲۶۵	
ایڈیشنل کلاس			
بشریٰ ناہید	۳۰۰	۱۴۶	
بشریٰ تسنیم	"	۱۴۹	
عشرت پروین	"	۱۵۱	

رزلٹ سرٹیفکیٹ کلاس ۱۹۸۰ء

نام طالبات	کل نمبر	حاصل کردہ نمبر	پوزیشن
بلقیس اختر	۴۰۰	۲۹۴	اوّل
امۃ الحفیظ	"	۲۷۸	دوم
نسرین اختر	"	۲۶۶	سوم
امۃ اللطیف	"	۲۲۴	
نعیمہ طاہرہ	"	۲۶۰	
بشریٰ پروین	"	۲۶۴	
عزیزہ بیگم	"	۲۶۵	
ماجدہ پروین	"	۲۶۵	
امتیاز بیگم	"	۲۴۳	
روبینہ کوثر	"	۲۶۰	

(ہیڈ مسٹرس نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ)

درخواست دعا

(۱) مکرم مولوی ملک غلام احمد صاحب ارشد فاضل شدید بیمار ہیں اور بادی ہسپتال ۰ بہاولپور میں زیر علاج ہیں۔ مکرم مولوی صاحب موصوف ملک منصور احمد صاحب عمر مربی سلسلہ گجرات کے والد محترم ہیں۔ احباب جماعت سے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

(محمد امداد الرحمان صدیقی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ بہاولپور)

(۲) برادرم محمد عالم اور عزیزم لطیف احمد بھٹی سخت بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے شفایابی عنایت فرمائے آمین۔

(محمد حسین محافظ خزانہ صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

(۳) خاکسار کی طبیعت عرصہ سے خراب چلی آرہی ہے اسی طرح جائیداد کے ایک مقدمہ کی وجہ سے پریشان ہوں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور جملہ پریشانیوں سے نجات بخشے۔ آمین۔

(مظفر احمد بھٹی رحمت بازار ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیت کی قربانی کا بلند مقام

نظام وصیت کے سلسلہ میں سیدنا حضرت مصلح موعود کا ۱۹۲۶ء کا ایک اہم ارشاد احباب جماعت کی خدمت میں پیش ہے۔ اس ارشاد سے وصیت کے بابرکت آسمانی نظام کی مالی قربانی کی حقیقت واضح ہوجاتی ہے۔ حضور فرماتے ہیں: (منقول جلسہ شوریٰ رپورٹ ۱۹۲۶) بہشتی مقبرہ کے متعلق سوال یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کے رسالہ "الوصیت" کے ماتحت کس قدر آمد یا جائیداد والا شخص وصیت کرسکتا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ

"اس وقت کے امتحان سے بھی اعلیٰ درجہ کے مخلص جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کیا ہے دوسرے لوگوں سے ممتاز ہوجائیں گے اور ثابت ہوجائے گا کہ بیعت کا اقرار انہوں نے سچا کرکے دکھلادیا ہے۔ اور اپنا صدق ظاہر کردیا ہے۔" (الوصیت ص۳۰)

حضرت مصلح موعود نے حضرت مسیح موعود کا یہ ارشاد پیش کرکے فرمایا۔

"میں نے غور کیا ہے کہ موجودہ صورت میں منشائے وصیت پورا نہیں ہورہا۔ مثلاً عورتیں اس قسم کی وصیت کرتی ہیں کہ میری دس روپے کی بالیاں ہیں۔ اس کا دسواں حصہ ایک روپیہ میں وصیت دیتی ہوں۔ یہ کوئی ایسی قربانی نہیں ہے کہ جسے آئندہ نسلیں یاد کریں۔ ایسی عورت نادار کہلائیگی اور ناداروں کے لئے جو شرط حضرت مسیح موعود نے رکھی ہے۔ اس کی رو سے مقبرے میں داخل ہوسکے گی یعنی دین کی خدمت کرکے۔ لیکن مالی قربانی کے لحاظ سے اس کی وصیت وصیت نہ ہوگی۔ . . . . درااصل وصیت کے لئے ایسا مالی ہونا چاہیئے جس کے متعلق خیال ہو کہ آئندہ نسل کے کام آتا ہے۔ اسی احساس کی قربانی جنت کے قابل بناتی ہے مگر جو عورت دس روپے میں سے ایک روپیہ دیتی ہے وہ کونسے احساسات کی قربانی کرتی ہے۔"

نیز فرمایا:۔

"میرے نزدیک اس قسم کی وصیتیں حضرت مسیح موعود کے منشاء کو پورا نہیں کرتیں۔ اور ایسے لوگ مقبرہ میں داخل ہوجائیں گے جو دراصل داخل ہونے کے قابل قربانی نہ رکھتے ہوں گے۔ خدا تعالیٰ ان کو بھی بخش دیگا۔ کیونکہ یہ اسی کا وعدہ ہے۔ مگر ہماری بخشش مشکل ہوجائے گی۔ کہ ہم نے حضرت مسیح موعود کے منشاء کو پورا نہ کیا۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ جو سوال پیش کیا گیا ہے۔ اس پر غور کیا جائے کہ وصایا کے لئے کیا شرائط ہوں اور کس حد تک کی رقم قربانی کہلاسکتی ہے۔"

(صدر مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ کی وفات

از محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ

مکرمہ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ جو کہ مکرم محمد افضل صاحب شہید گوجرانوالہ کی والدہ تھیں دماغ کی ایک رگ پھٹ جانے کی وجہ سے مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۸۰ء بوقت شام ۵ بجے راولپنڈی میں وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ نہایت سادہ مزاج دعا گو اور راضی برضا رہنے والی خاتون تھیں۔ ان کے بیٹے محمد افضل صاحب اور پوتے محمد اشرف بیک وقت شہید ہوئے۔ لیکن انہوں نے انتہائی صبر اور شکر کا نمونہ دکھایا اور پوری طرح خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی رہیں۔ باوجود اس کے کہ دل کی مریضہ تھیں۔ صدمہ بڑے حوصلہ سے برداشت کیا۔ ورنہ ان حالات میں اگر صبر و رضا کا مظاہرہ نہ ہوتا۔ تو ایسے شدید صدمہ سے ایک دل کی مریضہ کا بچنا محال تھا۔ ان حالات میں خصوصیت سے مرحومہ اور ان کی اولاد احباب جماعت کی دعاؤں کی مستحق ہیں۔ مرحوم موصیہ تھیں۔ لہٰذا ان کا جنازہ ان کے بیٹے عزیزم لوئیس اکمل شاد۔ عزیزم اعجاز احمد کھوکھر۔ عزیزم مبارک احمد کھوکھر ربوہ لائے۔ جہاں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کے زیر اہتمام مورخہ ۲۶ ستمبر ۱۹۸۰ء بروز جمعۃ المبارک ایک روزہ تربیتی کلاس منعقد ہورہی ہے۔ اس کلاس میں مرکز سلسلہ سے

۱۔ مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد

۲۔ مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

۳۔ مکرم مولانا غلام باری صاحب سیف فاضل

تشریف لائیں گے۔ اس کلاس کا افتتاح مکرم جناب چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور فرمائیں گے۔

اس کلاس کے اختتامی اجلاس کی صدارت مکرم جناب محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ فرمائیں گے۔

تمام خدام اور اطفال سے اس کلاس میں شرکت کی درخواست ہے۔

عبدالمالک نمائندہ خالد / تشحیذ لاہور

زعماء کرام انصار اللہ اپنی اپنی مجالس کے بجٹ جلد از جلد سو فیصدی وصولی کرکے مرکز کو ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء (قائد مال مجلس انصار اللہ)

مکانات برائے فروخت

ربوہ میں تین مکانات قابل فروخت ہیں۔ خواہشمند احباب متوجہ ہوں۔

۱۔ دارالنصر شرقی مشتمل بر تین کمرے۔ ایک سٹور ایک باورچی خانہ۔ رقبہ ایک کنال سات مرلے۔ ۲۰ فٹ سڑک پر واقع چار دکانیں بن سکتی ہیں۔ پانی میٹھا۔ کنواں اور اس میں ہینڈ پمپ لگا ہوا ہے۔ بجلی موجود ہے۔

۲۔ دوسرا مکان دارالنصر شرقی مشتمل بر چار کمرے۔ ایک باورچی خانہ۔ رقبہ دس مرلے پانی میٹھا۔ کنواں اور اس کے اندر ہینڈ پمپ لگا ہوا ہے۔ بجلی موجود ہے۔ سڑک پر واقع ہونے کی وجہ سے ایک دکان بنائی جاسکتی ہے۔ چار درخت۔ نیم، کیکر، بیری، شیشم کے درخت صحن میں ہیں۔

۳۔ دارالبرکات سے جنوب کی طرف اور دارالعلوم غربی سے مغرب کی طرف دارالرحمٰن کالونی میں واقع رقبہ ایک کنال جو زمین سے تین فٹ اونچا ہے۔ ایک بڑا کمرہ اور باورچی خانہ تعمیر شدہ ہے۔ چار دیواری سیمنٹ سے تعمیر کرائی گئی ہے۔ مکان کے دونوں طرف گلیاں ہیں۔ اور دونوں طرف صحن کے دروازے لگے ہوئے ہیں۔ مسجد اقصیٰ ہائی سکول، جامعہ احمدیہ کالج اور بازار نزدیک ہے۔

خواہشمند حضرات درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں

فضل عمر پراپرٹی ڈیلرز نزد ریلوے پھاٹک ربوہ

فون دفتر:۔ ۶۴۰ ⁂ فون رہائش:۔ ۵۴۰

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴